روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 27 جون 2007ء 11 جمادی الثانی 1428 ہجری 27 احسان 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 143

اللہ نرمی کو پسند کرتا ہے

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ان اللہ رفیق یحب الرفق

اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب فضل الرفق حدیث نمبر:4697)

بیت الفتوح میں جماعت احمدیہ UK کے زیر انتظام امن کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب

جماعت احمدیہ کا بنیادی اصول ہی محبت اور امن ہے اور اسی کی وہ تعلیم دیتی ہے

اگر انسان اپنے ذاتی فوائد اور ذاتی حقوق حاصل کرنے اور دوسرے کے حقوق چھیننے میں کوشاں رہے گا تو وہ امن کو کبھی بھی قائم نہیں کر سکے گا۔

دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے مگر اُسی وقت جب کہ لوگ خدا سے ڈریں اور اس سے محبت کریں

امن کانفرنس میں ممبران ہاؤس آف لارڈز، ممبران پارلیمنٹ، میئرز، کونسلرز، چرچ ممبران اور چیدہ افسران کی شمولیت

24 / مارچ 2007ء کو بیت الفتوح لندن میں ایک امن کانفرنس (Peace Conference) کا انعقاد ہوا جس میں قریباً پانچ سو افراد نے شرکت کی جن میں سے قریباً تین صد غیر از جماعت مہمان تھے۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جس کے بعد مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت UK نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کا تعارف کرواتے ہوئے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے جماعت جو کام کر رہی ہے اس کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا۔ اس کے بعد مسٹر بروس کینٹ (Mr. Bruce Kent) نے خطاب کیا اور ایٹمی ہتھیاروں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہیں انسانیت کا دشمن قرار دیا۔ اس کے بعد پٹنی ایریا کی ایم پی جسٹین گریننگ (Justine Greening) اور مورڈن کی ایم پی سوبیان میک ڈونا (Siobhain McDonagh) نے خطاب کیا اور دونوں نے معاشرتی امن کے قیام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کی تعریف کی۔

اس تقریب میں جناب لارڈ ایوبری (Lord Avebury) نے تمام حاضرین سے حضور انور کا تعارف کرواتے ہوئے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا بہت ہی اچھے انداز میں ذکر کیا اور جماعت کے ساتھ اپنے پرانے تعلقات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی امن کانفرنس کا انعقاد جماعت احمدیہ کا ہی خاصہ ہے اور اس قسم کے پروگرام قومی اور بین الاقوامی امن کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان اور دوسری جگہوں پر احمدیوں کے خلاف ہونے والے مظالم کا بھی مختصراً ذکر کیا۔

حضور اقدس کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ پیشتر اس کے کہ مَیں اپنے موضوع کی طرف آؤں۔ مَیں لارڈ ایوبری (Lord Avebury) کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ شاید کسی کو خیال آئے کہ ایک ایسا شخص جو کہ جماعت احمدیہ کا رکن نہیں ہے وہ جماعت کے سربراہ کو کیسے متعارف کروا رہا ہے؟ مگر حقیقت یہ ہے کہ میں انہیں اپنوں ہی میں سے سمجھتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا سے امن دُور ہو رہا ہے اور خدا تعالیٰ کی ذات پر سے ایمان اُٹھ رہا ہے۔ تہذیب دوبارہ جہالت کی طرف لوٹ رہی ہے۔ اُسے جانوروں کا تو بہت درد ہے، اُن کے لئے تو علاج ڈھونڈا جا رہا ہے مگر خود اپنی حالت یہ ہے کہ انسان بھوکا مر رہا ہے اور حکومتیں ایک دوسرے کو تباہ کر کے سیاسی اور اقتصادی مقاصد حاصل کر رہی ہیں اور اُن کی امن کی مزعومہ جنگ میں غریب پس رہا ہے۔ ان کے غیظ و غضب میں معصوم جانیں گولیوں کا نشانہ بن رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کل بعض لوگ اس بات کے لئے مذہب کو قصوروار ٹھہراتے ہیں کہ مذہب نے دنیا میں تفرقہ ڈالا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ خدا اور مذہب کے ساتھ عجیب اور بھونڈا مذاق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تاریخ میں آج تک کسی پیغمبر نے خدا کے نام پر قتل و غارت گری نہیں کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو افضل المخلوقات بنایا اور سوجھ بوجھ عطا کی اور علم کو وسیع کرنے کی نصیحت کی، اخلاق بلند کرنے کی طاقت کی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے سربسجود ہونے اور اس سے راہنمائی حاصل کرنے کی توفیق دی۔ وہ مالک ہے، وہ پاک ہے، وہ امن بخشتا ہے۔ وہ طاقتور ہے، وہ عظیم ہے، پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اس کی طرف منسوب ہونے والے اس کے نام پر امن برباد کریں۔ اللہ تعالیٰ امن کو برباد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جماعت احمدیہ کا بنیادی اصول ہی محبت اور امن ہے اور اسی کی وہ تعلیم دیتی ہے۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ دنیا میں انصاف کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے مگر اُسی وقت جبکہ کمزور سے کمزور انسان کو بھی یہ احساس ہو کہ اُس نے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اور اُس کے احکامات پر چلنا ہے اور پھر ایسے افراد مجموعی رنگ میں یہ کوشش کریں کہ انہوں نے تمام کرۂ ارض میں امن قائم کرنا ہے۔ لیکن اگر انسان اپنے ذاتی فوائد اور ذاتی حقوق حاصل کرنے اور دوسرے کے حقوق چھیننے میں کوشاں رہے گا تو وہ امن کو کبھی بھی قائم نہیں کر سکے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس کی رضا حاصل کریں اور اس کے احکامات پر عمل پیرا ہوں اور پھر تمام افراد مل کر عدل اور امن پیدا کریں۔ ان اصولوں پر عمل نہ کر کے ہی لیگ آف نیشنز ختم ہوئی اور یو این او بھی اسی سمت رواں ہے اور اس کی دیواریں بھی ہلتی نظر آ رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت تک امن ایک خواب رہے گا جب تک ہر ملک اپنے حقوق کو دوسرے کے حقوق پر ترجیح دیتا رہے گا۔ یہ خواب صرف اس صورت میں پورا ہو سکتا ہے کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے مگر تمام حقائق کو جاننے کے باوجود انسان نے آنکھ بند کر رکھی ہے۔ آنکھ بند کرنے سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ اس لئے میری آپ سے التجا ہے کہ اپنے نفس کو ٹٹولیں اور خدا تعالیٰ کی صفات کو دیکھیں۔ ہم اپنی آئندہ نسلوں کو اپنی غلطیوں کے نتیجے میں مفلوج اور معذور نہ بنائیں۔ ضروری ہے کہ ہم آج امن قائم کریں اور آنے والی نسل کو معذور زندگی سے نجات دلوائیں۔ ہم انہیں اندھیرے اور گہرے کھڈ میں گرنے سے بچائیں۔ یہ خودغرضی کی انتہا ہو گی کہ جھوٹی عزت کی خاطر یا عارضی نفع کے لئے ہم اپنی نئی پود کا مستقبل تباہ کر دیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ میری عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطاب کو تمام مہمانوں نے بہت پسند کیا اور لارڈ ایوبری نے بعد میں حضور کے خطاب کے بارے میں یہ بھی کہا کہ یہ خطاب اتنا اہم ہے کہ اسے تو اقوام متحدہ میں پڑھا جانا چاہئے۔

حضور انور کے خطاب کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امن کانفرنس بہت کامیاب رہی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک ثمرات عطا فرمائے۔

(رپورٹ: بشیر احمد اختر، جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ برطانیہ)

(الفضل انٹرنیشنل 18 مئی 2007ء)

غزل

ہجومِ رنگ سے گھبرا گئی ہے
صبا گلشن سے باہر آ گئی ہے

بھنور سے پڑ گئے خاموشیوں میں
صداؤں سے صدا ٹکرا گئی ہے

غمِ دوراں کے دھندلے غمکدوں میں
تری تصویر بھی دھندلا گئی ہے

ستاروں کے کنارے گھس گئے ہیں
اجالوں کی نظر پتھرا گئی ہے

گوالے رک گئے ہیں راستوں میں
یہ کس سے روٹھ کر رادھا گئی ہے

غریبِ شہر نے کس کو پکارا
بڑی گہری خموشی چھا گئی ہے

تمنّا کی پری سپنے میں مضطرؔ!
سہاروں کی جبیں سہلا گئی ہے

چوہدری محمد علی

داخلہ ٹیسٹ مریم گرلز ہائی سکول

۞ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ میں اول ادنیٰ میں داخلہ جات کیلئے داخلہ ٹیسٹ 19۔اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ہوگا اور جماعت ششم میں داخلہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ 20۔اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ہوگا۔ باقی کلاسز میں گنجائش نہ ہے۔ داخلہ فارم و پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے سکول سے رابطہ کریں۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات و بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ویں فضل عمر کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2007ء)

۞ نظارت تعلیم القرآن کے زیر اہتمام 27ویں فضل عمر درس القرآن کلاس یکم تا 15 جولائی 2007ء کو ربوہ میں منعقد کی جارہی ہے۔ تمام امرائے اضلاع اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقرر کردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

☆ اس کلاس کیلئے جو احباب و خواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کیلئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضرور سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک، پنسل وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تا کہ دوران کلاس تنگی نہ ہو۔

☆ طلباء کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع/مقامی امیر یا صدر کی تصدیقی چٹھی لازماً لائیں۔ بصورت دیگر ان طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔ (مقامی صدران طلباء کے اسماء کی لسٹ امیر صاحب ضلع کو بھی مہیا کریں)

☆ تمام طلباء و طالبات کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل لازماً تشریف لے آئیں۔ یکم جولائی کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔ جو طلباء لیٹ تشریف لائیں گے انہیں کلاس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ندیم احمد صاحب مربی سلسلہ وہاڑی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم امجد افتخار بسراء صاحب سیکرٹری مال وہاڑی شہر اور زرعی بینک وہاڑی کے موبائل کریڈیٹ آفیسر مورخہ 21 جون 2007ء کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ مرحوم سلسلہ سے گہری محبت رکھنے والے اور ایک ایماندار آفیسر تھے ان سے ملنے والا ہر ایک ان کی ایمانداری اور خلوص کا معترف ہے۔ نماز جنازہ مورخہ 22 جون 2007ء کو مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی ضلع وہاڑی نے پڑھائی اور بعد از تدفین دعا امیر صاحب ضلع نے کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ تین کم سن بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیین میں داخل فرمائے۔

حفاظ متوجہ ہوں

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال ماہ رمضان المبارک کا آغاز ستمبر کے دوسرے عشرہ میں ہو رہا ہے۔ ان بابرکت ایام میں جو حفاظ کرام نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے زیر انتظام نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواستیں معہ، پتہ جات و فون نمبرز وغیرہ 25۔اگست 2007ء تک نظارت ہذا میں بھجوادیں۔ اسی طرح جو جماعتیں نماز تراویح کیلئے حفاظ کرام کا مطالبہ کرنا چاہتی ہیں وہ بھی اپنی درخواستیں مذکورہ تاریخ تک نظارت ہذا میں بھجوادیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

داخلہ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم

(برائے کلاس ششم)

۞ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں کلاس ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔اگست 2007ء

داخلہ ٹیسٹ: 20 اور 21۔اگست 2007ء (ریاضی، انگلش اور اردو کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا)

انٹرویو-:22۔اگست 2007ء

27۔اگست 2007ء کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگادی جائے گی اور 2 ستمبر 2007ء سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ داخلہ فارم، پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے دفتری اوقات میں دفتر سے رابطہ کریں۔ موسم گرما کی تعطیلات میں دفتر کھلا ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

نکاح

۞ مکرم محمد شفیق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ میرے بیٹے مکرم فرخ صادق صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عائشہ منور صاحبہ بنت مکرم منور احمد چوہدری صاحب مقیم مانٹریال کینیڈا کے ساتھ مکرم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 15 جون 2007ء کو بعد از نماز جمعہ بیت التوحید آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں مبلغ پانچ ہزار ڈالر (کینیڈین) حق مہر پر کیا اور دعا کروائی مکرم فرخ صادق صاحب مکرم محمد اسحٰق صاحب کے پوتے اور مکرمہ عائشہ منور صاحبہ مکرم چوہدری اکبر علی صاحب کی پوتی ہیں احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

شادی بیاہ کے مختلف مسائل اور معاشرتی رسوم

سوال:۔ کیا بیاہ شادی اور مہندی کی رسم آنحضرتؐ تک جاتی ہے جیسے آجکل لوگ مناتے ہیں اس کی اہمیت کیا ہے؟

جواب۔ آنحضرتؐ کے زمانے میں شادیاں اس طرح نہیں ہوتی تھیں جس طرح آجکل ہوتی ہیں۔ شادی چونکہ خوشی کا موقعہ ہے اس لئے مختلف ملکوں میں مختلف طرز سے منائی جاتی ہے پاکستان اور انڈیا میں امراء اور غرباء کیلئے یہ سجنے سجانے کا موقعہ بن گیا ہے لگتا ہے کہ کسی عقل مند نے اسے رواج دیا ہے کیونکہ مہندی کے رنگ سے ہاتھ سج جاتے ہیں اور اس کا کوئی ردعمل نہیں۔ آہستہ آہستہ لوگوں نے مبالغہ آمیزی اور اسراف سے کام لینا شروع کیا تو حضرت مصلح موعود نے اصلاحی کوششیں کیں اور اسراف اور بدرسوم سے روکا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 11دسمبر 1998ء)

سوال: مغربی افریقہ میں مائیں اپنی بیٹیوں کی شادی کے سلسلے میں سختی کے ساتھ اپنی مرضی ٹھونستی ہیں اور حدیث ''جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے'' کا سہارا لیتی ہیں۔

جواب:۔ اس حدیث کا تو یہ مطلب ہے کہ ماؤں سے نرمی اور محبت سے پیش آؤ اور ان کی خدمت کرو یہ نہیں کہ خدا کی تعلیم پر عمل نہ کرو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک بت پرست ماں اور توحید پرست بیٹے کی مثال دے کر سمجھایا کہ شادی بیاہ کے معاملے میں اور بہو کے ساتھ سلوک میں ماں کی ناجائز دخل اندازی روا نہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 27فروری 1998ء)

سوال:۔ افریقہ میں عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ شادی کے بعد جب خاوند کو پتہ چلتا ہے کہ بیوی مرگی کی مریضہ ہے تو اسے طلاق دے دیتا ہے کیا یہ طریق ٹھیک ہے؟

جواب:۔ آپ پتہ نہیں کون سے افریقہ کی بات کر رہے ہیں کیونکہ مجھے ایسی کوئی مثال نظر نہیں آئی سائل نے اس پر کیمرون کا نام لیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ شادی سے پہلے ان تمام باتوں کو قول سدید کے مطابق طے ہونا چاہئے لیکن اگر پہلے جان بوجھ کر چھپایا گیا ہے اور دھوکہ دہی سے کام لیا گیا ہے تو خاوند طلاق دینے میں حق بجانب ہوگا۔

(الفضل انٹرنیشنل 27نومبر 1998ء)

سوال:۔ نابالغ بچیوں کے نکاح کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے؟

جواب:۔ حضور نے سورۃ نساء کی آیت نمبر 128 کی تشریح میں نابالغ بچیوں کے نکاح کے متعلق فرمایا کہ ان کو بلوغت کے بعد اختیار ہوتا ہے کہ وہ اگر چاہیں تو ولی سے اختلاف کرسکتی ہیں لیکن اگر نکاح والد نے کیا ہو تو وہ بحال رہے گا۔ فقہ احمدیہ کے موقف کی تائید میں احادیث ملتی ہیں حضور نے نصوص صحیحہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے آنحضرتؐ کے ارشادات سنائے جو واجب التعمیل ہیں حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔ لڑکیوں کی شادی اس عمر میں جائز ہے جب وہ اپنے نفع اور نقصان کو سمجھ سکیں۔ اگر رضامندی نہیں تو دھوکہ ہے لیکن ہمارے مذہب میں اشد ضرورت کے وقت چھوٹی عمر کی شادی ہوسکتی ہے جیسے حضرت عائشہ کا نکاح چھوٹی عمر میں ہوا لیکن اس میں آپ کی رضامندی اور تائید شامل تھی حضور نے اس سلسلے میں چند احادیث سنائیں اور فرمایا یہ اس مضمون پر حرف آخر ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 29جنوری 1999ء)

سوال: کیا عورت نکاح پڑھا سکتی ہے؟

جواب: حضور نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ جہاں تک سنت نبوی کا تعلق ہے مجھے ایک بھی واقعہ یاد نہیں کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں کسی عورت نے نکاح پڑھایا ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 11جون 1999ء)

سوال: افریقہ میں بہت سے لوگ بغیر شادی کے رہتے ہیں اور بچے بھی پیدا ہوتے ہیں اور کئی سال بعد شادی کرتے ہیں۔

جواب:۔ ان کے ماضی پر کوئی اثر نہیں ہوگا کیونکہ وہ اپنے ملک کی روایت پر عمل کر رہے ہیں اگر وہ عوام میں رہتے ہیں اور عوام نے ان کو میاں بیوی کی حیثیت سے قبول کرلیا ہوا ہے تو کسی کو یہ حق نہیں کہ ان کی اولاد کو ناجائز قرار دے ہاں جب دین ان پر ظاہر ہوجائے تو نکاح کرلیں۔ حضور انور نے مزید فرمایا کہ ہر قوم میں شادی کے رواج مختلف ہیں اس لئے اولاد کے سلسلے میں بھی وہی رواج قابل قبول ہونے چاہئیں۔ رواج غیر دینی ہوسکتا ہے لیکن بچہ خدا کی فطرت پر پیدا ہوتا ہے اس لئے بچے پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا کسی بھی ملک میں شادی کے بارے میں ملکی رواج قابل قبول ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 21۔اگست 1998ء)

سوال: کیا مختلف مذاہب کے لوگوں کو آپس میں شادی کرنی چاہئے۔؟

جواب:۔ جہاں تک ممکن ہو سکے شادی کے معاملے میں Perfection کو تلاش کریں شادی میں مذہبی مطابقت اہم رول ادا کرتی ہے۔ عورت بچوں کو اپنے مذہب اور خاوند اپنے مذہب کی طرف کھینچتا ہے اور اس کھینچا تانی میں بچوں اور گھر کے امن و آشتی پر اثر پڑتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21۔اگست 1998ء)

سوال: جو غیر مذاہب میں شادیاں ہوتی ہیں اس میں کیا ہم جاسکتے ہیں؟

جواب:۔ کیوں نہیں؟ شوق سے جائیں مگر ان کی رسموں میں شامل نہ ہوں۔ ڈانسوں وغیرہ میں ننگے اس طرح پھرنا غلط ہے۔ اپنی حفاظت جس طرح اب آپ نے کی ہوئی ہے بہت اچھی لگ رہی ہیں۔ ماشاء اللہ صحیح طریقے سے برقعہ اوڑھا ہوا ہے اسی طرح آپ شادیوں میں جایا کریں اور اپنی حفاظت کیا کریں، اپنے ساتھ اپنی بہنوں وغیرہ کو لے جایا کریں تاکہ گروپ اکٹھا ہوجایا کرے۔

(الفضل انٹرنیشنل 2جون 2000ء)

سوال:۔ ہمارے ملک میں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو لوکل امام صاحب سبحان اللہ سبحان اللہ کا ورد تسبیح کے دانوں پر کرتے ہیں کیا یہ اچھی پریکٹس ہے؟

جواب:۔ ہم نے آنحضرتؐ کے زمانے میں ایسی پریکٹس نہیں سنی بہترین پریکٹس وہی ہے جو آنحضرتؐ، آپ کے صحابہ، تابعین اور تبع تابعین نے کی اس لئے ان ہی کی اتباع کرنی چاہئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21۔اگست 1998ء)

سوال:۔ شادی بیاہ کے موقع پر لڑکی والوں کی طرف سے جو اخراجات کئے جاتے ہیں شرعی لحاظ سے ان کا جواز کیا ہے؟

جواب:۔ اگر مہمان گھر میں آئے ہوں اور کوئی بھی موقع ہو اپنی استطاعت کے اندر رہتے ہوئے ان کو مناسب کھانا کھلانا شرعی لحاظ سے ناجائز نہیں ہے خصوصاً خوشی کے موقع پر تو بالکل ناجائز نہیں ہے۔ چنانچہ قادیان میں ایک لمبے عرصہ تک یہی رواج چلا آ رہا تھا کہ جب بچی کی شادی پر مہمان گھر میں آئیں تو ان کی خدمت میں چائے پیش کی جاتی تھی یا وقت کھانے کا ہو تو کھانا پیش کردیا جاتا تھا۔ لیکن جب عام باتیں جو جائز ہیں وہ رسمیں بن جائیں اور قوم کیلئے مصیبت کا سامان بن جائیں اس وقت ان کو بعض دفعہ اس لئے روکنا پڑتا ہے کہ رسم و رواج قوموں کو تباہ کر دیتے ہیں اور ان کے کیریکٹر کو برباد کر دیتے ہیں ان کے اندر جو کردار ہے اس کو ختم کر دیتے ہیں۔ چنانچہ انبیاء علیہم السلام کے کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ صرف حلال اور حرام میں تفریق کرنا نہیں ہے بلکہ جیسا کہ رسول کریم ﷺ کے متعلق فرمایا کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کا تم پر یہ بھی احسان ہے کہ تمہارے رسم و رواج توڑ رہا ہے کہ جو بوجھ تمہاری گردنوں میں طوق بن گئے تھے تمہیں ان سے آزادی دلا رہا ہے اس لئے ائمہ کا یہ دستور رہا ہے کہ بعض اوقات جب قوم میں کوئی جائز بات بیماری کا رنگ اختیار کرنا شروع کر دے تو اس کو روک دیتے رہے ہیں۔ اور ناسمجھ لوگ بعد میں اعتراض کرتے رہے مثلاً حضرت عمرؓ پر بعض فرقوں نے بڑے شدید اعتراض کئے کہ رسول اللہ ﷺ نے جائز قرار دیا تھا یہ کون ہوتا تھا ان کو منع کرنے والا حالانکہ وہ قرآن کریم کی اس آیت کو بھول گئے اور یہ بات بھول گئے کہ رسول اللہؐ کے خلیفہ کا فرض تھا۔ کہ رسول اللہؐ کی جو ذمہ داریاں ہیں ان کو وہ بعد میں ادا کرتا رہے اور قوم میں جو چیزیں رسم بن رہی ہوں یا بوجھ بن رہی ہوں ان کو قوم سے دور کرتا رہے۔

(روزنامہ الفضل 21۔اکتوبر 1998ء)

سوال:۔ کیا دین نے ادلے بدلے کی شادی کو منع کیا ہے اگر ایسا ہے تو کیا یہ حدیث اور قرآن کا حکم ہے؟

جواب: ادلے بدلے کی شادی کا قرآن کریم میں تو کوئی ایسا حکم نہیں جو اس پر روشنی ڈالے لیکن آنحضرت ﷺ نے جن معنوں میں فرمایا ہے وہ ان معنوں میں منع فرمایا ہے۔ جن معنوں میں آج کل ہمارے جھنگ کے علاقے میں بھی رواج ہے۔ بعض تو اتفاقی ہوتا ہے کہ ایک گھر میں ایک بیٹا ہے اور ایک بیٹی ہے اور دوسرے گھر میں بھی ہے اور دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مناسبت معلوم ہوتی ہے اور وہ غور کے بعد فیصلہ کرتے ہیں۔ یہ دونوں کیلئے اچھا ہے۔ جس شادی کو منع کیا ہے اور اس کا عرب میں بھی رواج تھا اور آجکل ہمارے بعض پسماندہ Backward ضلعوں میں بھی جہالت کی وجہ سے اس کا رواج ہے کہ ایک بڈھا ہے بھائی اور ایک چھوٹی عمر کی بیٹی ہے اور وہ شادی کی خاطر مجبور کرتے ہیں کہ تم اپنی چھوٹی بہن جس کے ساتھ کوئی پچاس ساٹھ سال کا فرق ہے وہ دو تو پھر ہم اپنی بہن تمہیں دیں گے۔ اس قسم کی شادیاں ہوتی ہیں اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ اگر کسی کی بہن کی اپنے خاوند سے معاشرت ٹھیک نہ ہو تو یہ گھر آئے گی تو دوسری بھی بیچاری مظلوم بے وجہ دوسرے کے گھر پہنچ جائے گی۔ چونکہ اس طریق کار میں بے وجہ سوسائٹی میں دکھ پیدا ہوتا تھا اور ظلم ہوتا تھا شادیوں کے پیوند میں بھی اور ان کے پیوند ٹوٹنے میں بھی اس لئے آنحضرت ﷺ نے اس طریق کو منع فرمایا۔ ابھی بھی اگر کوئی یہ کرے تو ناجائز ہے۔

(روزنامہ الفضل 24فروری 1999ء)

انجمن انصار اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1926ء میں احمدی بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کے لئے ''انصار اللہ'' کے نام سے ایک انجمن قائم فرمائی۔ اس انجمن نے اپنے ممبروں میں بہت تھوڑے عرصہ میں نمایاں تبدیلی پیدا کردی اور ان میں سے اکثر تہجد پڑھنے لگے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 565)

اپنوں اور غیروں کے لئے یکساں مفید اور علم و حکمت سے پُر

حضرت مسیح موعود کا علم کلام اور سیرت کے چند پہلو

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

کسی بھی قسم کا علم حاصل کرنے کے لئے کسی استاد کا ہونا ضروری ہے۔ بچپن میں تو ماں باپ ہی استاد ہوتے ہیں۔ اس کے بعد لوگ علم کے حصول کے لئے اپنے بچوں کو سکولوں اور کالجوں میں داخل کرواتے ہیں۔ جتنی زیادہ بڑی اور اونچی ڈگریاں حاصل کی ہوں گی اتنا ہی زیادہ علمی آدمی سمجھا جاتا ہے اور عام حقیقت بھی یہی ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو لوگوں کو کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھنے کی ضرورت ہی نہ پیش آئے۔ پہلے زمانہ میں عموماً لوگ گھروں اور مذہبی مراکز سے ہی تھوڑا بہت علم حاصل کر لیتے تھے اور اس کو ہی کافی سمجھا جاتا تھا۔

حضرت مسیح موعود کسی بھی سکول، کالج یا یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ نہیں تھے۔ صرف گھر پر ہی اردو، عربی اور فارسی وغیرہ کی تعلیم حاصل کی پھر سب کچھ خدا سے سیکھا اور ظاہراً معمولی سی تعلیم ہونے کے باوجود آپ نے علمی میدان میں وہ کارہائے نمایاں انجام دیئےکہ کوئی بڑے سے بڑا ڈگری ہولڈر بھی آپ کا کسی بھی میدان میں علمی لحاظ سے مقابلہ نہ کر سکا۔ بلکہ بڑے سے بڑے لوگ بھی آپ کے خوشہ چیں رہے اور بڑے سے بڑے عالم بھی آپ کے مقابل پر نہ آسکے جو ایک بہت بڑا معجزہ ہے۔ آپ کے علم کلام کو لوگوں، غیروں نے اتنا پسند کیا کہ انہوں نے اس کو اپنی کتابوں اور رسالوں کی زینت بنایا۔ اس سلسلہ میں دیکھیں مولانا دوست محمد کی کتاب بیسویں صدی کا علمی شاہکار جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے پُر معارف علم کلام کی لوگوں کی نظروں میں بہت اہمیت اور قدر تھی۔ آپ کا روح پرور کلام اردو، فارسی اور عربی زبانوں میں ہے۔ جس کی بنیاد آپ نے خالص دینی اور روحانی اقدار پر رکھی۔ جنہوں نے دنیا بھر کے لاکھوں اذہان اور قلوب کو متاثر کیا۔

اللہ تعالیٰ سے عشق

انسان زیادہ تر زن، زر، زمین اور عیش و عشرت کے سامانوں سے ہی محبت اور عشق کرتا ہے۔ لیکن ان تمام چیزوں کی طرف آپ نے آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا، کجا یہ کہ اس کے حصول کی کوشش فرماتے۔ آپ فرماتے ہیں

دنیا میں عشق تیرا باقی ہے سب اندھیرا
معشوق ہے تو میرا عشق صفا یہی ہے
مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

آپ کی تمام زندگی خدا تعالیٰ ہی کے عشق میں گزری۔ اس عشق میں ہی آپ نے بڑے بڑے طوفانوں کا مقابلہ کیا۔ اس کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے بھی ہمیشہ اس عشق کی لاج رکھی اور ہر میدان میں آپ کو فتح عطا فرمائی۔ پس سب سے زیادہ عشق و محبت آپ نے اپنے پیارے مولیٰ سے کیا یہی آپ کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ چنانچہ بنی نوع انسان کو بھی اس عشق کو اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کی۔ تا کہ وہ ہمیشہ کے لئے سرخرو رہے اور اپنے رب کی حفاظت میں رہے۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 21)

پھر فرماتے ہیں:۔

''اے عزیزو تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گزر چکے۔ سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو۔ ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو اگر تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے۔ پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو۔ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا ورنہ تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں اور تم دشمن سے ڈر کر یا اور آفات میں مبتلا ہو کر بے قراری سے زندگی بسر کرو گے اور تمہاری عمر کے آخری دن بڑے غم اور غصہ کے ساتھ گزریں گے۔ خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ سو خدا کی طرف آجاؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو اور اس کے بندوں پر زبان سے یا ہاتھ سے ظلم مت کرو اور آسمانی قہر اور غضب سے ڈرتے رہو کہ یہی راہ نجات کی ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 71)

پھر فرماتے ہیں:۔

''اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں۔ اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے ...... خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو جو کل اسباب پر گر گئی ہیں''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 22)

پھر آپ بڑے پیارے انداز میں نصیحت کرتے ہوئے نظم میں فرماتے ہیں۔

اک نہ اک دن پیش ہو گا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے
چھوڑنی ہو گی تجھے دنیائے فانی ایک دن
ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے
مستقل رہنا ہے لازم اے بشر تجھ کو سدا
رنج و غم یاس و الم فکر و بلا کے سامنے
بارگاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے
حاجتیں پوری کریں گے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے
چاہئے تجھ کو مٹانا قلب سے نقش دوئی
سر جھکا بس مالک ارض و سما کے سامنے
چاہئے نفرت بدی سے اور نیکی سے پیار
ایک دن جانا ہے تجھ کو بھی خدا کے سامنے
راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعل بے بہا کے سامنے

قرآن کریم سے عشق

پھر آپ کے علم کلام اور سیرت سے آپ کا قرآن کریم سے عشق کا اظہار ہوتا ہے۔ قرآنی معارف عیاں ہوتے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم کا فلسفہ بیان ہوتا ہے۔ آپ سارا سارا دن قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے تھے۔ قرآن کریم سے محبت آپ کے شعروں سے بھی عیاں ہے اور یہ وہ شعر ہیں جن کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلام پاک رحماں ہے
بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے
کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لؤلوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

قرآن کی عظمت کا اظہار آپ کے اور بہت سے اشعار سے ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

پھر فرماتے ہیں:۔

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
حق کی توحید کا مرجھا ہی چلا تھا پودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اصفیٰ نکلا
یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفان کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا
ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ وہ نور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیر بیضاء نکلا
زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جن کا اس نور کے ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا
جلنے سے آگے ہی یہ لوگ تو جل جاتے ہیں
جن کی ہر بات فقط جھوٹ کا پتلا نکلا

آپ اپنے فارسی کلام میں بھی قرآن کریم کی عظمت کا اظہار یوں فرماتے ہیں:۔

از نور پاک قرآن صبح صفا دمیدہ
بر غنچہ ہائے دلہا باد صبا وزیدہ

ترجمہ: قرآن کے پاک نور سے روشن صبح نمودار ہو گئی اور دلوں کے غنچوں پر باد صبا چلنے لگی۔

ایں روشنی و لمعاں شمس الضحیٰ ندارد
ویں دلبری و خوبی کس در قمر ندیدہ

ترجمہ: ایسی روشنی اور چمک تو دوپہر کے سورج میں بھی نہیں اور ایسی کشش اور حسن تو چاندنی میں بھی نہیں۔

کیفیت علومش دانی چہ شان دارد
شہدیست آسمانی از وحی حق چکیدہ

ترجمہ: تجھے کیا پتہ کہ اس کے علوم کی حقیقت کس شان کی ہے۔ وہ آسمانی شہد ہے جو خدا کی وحی سے ٹپکا ہے۔

میلم نماند باکس محبوب من توئی بس
زیرا کہ زاں فغاں رس نورت بما رسیدہ

ترجمہ: مجھے کسی سے تعلق نہ رہا اب تو ہی میرا محبوب ہے کیونکہ اس خدائے فریادرس کی طرف سے تیرا نور ہم کو پہنچا۔

عشق رسولؐ

آپ کے علم کلام میں جہاں آپ کی اللہ تعالیٰ

سے بے پناہ محبت کا اظہار ہوتا ہے وہاں محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بے پناہ محبت و عشق کا اظہار ہوتا ہے اور آپ کی زندگی اسی محبت و عشق میں گزری۔ بلکہ آپ اپنے آقا و متاع حضرت محمد ﷺ کے خلاف ایک لفظ بھی سننا گوارہ نہ کرتے۔ آپ کی اس محبت کا اظہار نہ صرف نثر میں کثرت سے ملتا ہے بلکہ آپ کے اردو، فارسی اور عربی منظوم کلام میں بھی بکثرت ملتا ہے۔ جبکہ اس کلام کو غیر بھی اپنانے اور اس سے استفادہ کرنے پر مجبور ہوئے۔ چنانچہ آپ کے چند فارسی اشعار کا ترجمہ ہے۔

خدا تعالیٰ کے عشق کے بعد میں محمد رسول اللہ ﷺ کے عشق میں سرشار ہوں۔ اگر آپ سے عشق کرنا کفر ہے تو بخدا میں سخت کافر ہوں۔

آپ پھر فرماتے ہیں:۔

محمدؐ کی جان میں ایک عجیب نور ہے۔ محمدؐ کی کان میں ایک عجیب و غریب لعل ہے۔

انسان اس وقت ظلمتوں سے پاک ہوتا ہے۔ جب وہ محمدؐ کے دوستوں میں شامل ہو جاتا ہے۔

میں دونوں جہاں میں کسی شخص کو نہیں جانتا جو محمدؐ کی شان و شوکت رکھتا ہو۔

اگر تو اس کی سچائی کی دلیل چاہتا ہے تو اس کا عاشق بن جا کیونکہ محمدؐ ہی خود محمدؐ کی دلیل ہے۔

میرا سر احمدؐ کی خاک پاک پر نثار ہے اور میرا دل ہر وقت محمدؐ پر قربان رہتا ہے۔

رسول اللہ کی زلفوں کی قسم کہ میں محمد رسول اللہ ﷺ کے نورانی چہرے پر فدا ہوں۔

اگر اس راہ میں مجھے قتل کر دیا جائے یا جلا دیا جائے تو پھر بھی میں محمد ﷺ کی بارگاہ سے منہ نہیں پھیروں گا۔

اس کی راہ میں میرا ہر ذرہ قربان ہے۔ کیونکہ میں نے محمدؐ کا مخفی حسن دیکھ لیا ہے۔

میں کسی اور استاد کا نام نہیں جانتا۔ میں تو صرف محمدؐ کے مدرسے کا پڑھا ہوا ہوں۔

آپ نے اپنے آقا محمدؐ کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔ ایسی تعریف کرنا آپ ہی کا حصہ ہے۔ اس ضمن میں آپ کا بہت سا کلام ہے۔ حضرت مسیح موعود نے آپؐ کی مدح میں عربی زبان میں بھی ایک قصیدہ لکھا جس میں آپؐ کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔ اس قصیدہ میں سے صرف چند اشعار کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

اللہ کی قسم آنحضرت ﷺ شاہی دربار کے سب سے اعلیٰ افسر کی طرح ہیں اور آپ ہی کے ذریعہ سے دربار سلطانی میں رسائی ہو سکتی ہے۔

آپ ہر مطہر اور مقدس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر کو آپ ہی کے وجود پر ناز ہے۔

آپ ہر آگے بڑھنے والے مقرب سے افضل ہیں اور فضیلت کا مدار خوبیوں پر ہوتا ہے نہ کہ زمانہ پر۔

آفرین تجھے اے امام جہاں تو سب سے بڑھا ہوا شجاعوں کا سردار ہے۔

کوئی سو دفعہ، کوئی ہزار دفعہ، کوئی لاکھ دفعہ آپؐ پر درود بھیجتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے آپؐ پر ایسا درود بھیجا جو سب کا احاطہ کر لیتا ہے۔ اسی قصیدہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

یا رب صل علیٰ نبیك دائماً
فی ھذہ الدنیا و بعث ثان

ترجمہ: اے میرے رب اپنے اس نبی پر ہمیشہ درود بھیج اس دنیا میں بھی اور دوسری بعثت میں بھی۔

آپ کا درج ذیل فارسی کلام اپنوں سے کیا غیروں سے بھی قبولیت حاصل کر چکا ہے فرمایا۔

میری جان و دل محمدؐ کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچے پر قربان ہے۔

میں نے دل کی آنکھوں سے دیکھا اور عقل کے کانوں سے سنا ہر جگہ محمدؐ کے جمال کا شہرہ ہے۔

معارف کا یہ دریائے رواں جو میں مخلوق کو دے رہا ہوں یہ محمدؐ کے کمالات کے سمندر میں سے ایک قطرہ ہے۔

یہ میری آگ عشق محمدؐ کی آگ کا ایک حصہ ہے اور میرا یہ پانی محمدؐ کے مصفا پانی سے لیا گیا ہے۔

آپ اپنے اردو شعری کلام میں فرماتے ہیں:۔

جب سے یہ نور ملا نور پیمبر سے ہمیں
ذات سے حق کی وجود اپنا ملایا ہم نے
مصطفیٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے
ربط ہے جان محمد سے میری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبا لب ہے پلایا ہم نے
اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لا جرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے
تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے
ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

آپ کے علم کلام میں شرعی احکام کی حکمتوں، مصلحتوں اور احکام الٰہیہ کے اسرار و رموز اور فلاسفی کا بھی اظہار ہوتا ہے اور یہ ثابت ہوتا ہے کہ تمام احکام شریعت عین عقل کے مطابق ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے انسان پر روحانی اور جسمانی فوائد مرتب ہوتے ہیں۔ جس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

فلسفہ نماز

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پنجگانہ نمازیں کیا چیز ہیں۔ وہ تمہارے مختلف حالات کا فوٹو ہے۔ تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں اور تمہاری فطرت کے لئے ان کا وارد ہونا ضروری ہے...... پہلے جبکہ تم مطلع کئے جاتے ہو کہ تم پر ایک بلا آنے والی ہے۔ مثلاً جیسے تمہارے نام عدالت سے ایک وارنٹ جاری ہوا۔ یہ پہلی حالت ہے جس نے تمہاری تسلی اور خوشحالی میں خلل ڈالا۔ سو یہ حالت زوال کے وقت سے مشابہ ہے۔ کیونکہ اس سے تمہاری خوشحالی میں زوال آنا شروع ہوا۔ اس کے مقابل پر نماز ظہر متعین ہوئی جس کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔

دوسرا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے جبکہ تم بلا کے محل سے بہت نزدیک کئے جاتے ہو مثلاً جبکہ تم بذریعہ وارنٹ گرفتار ہو کر حاکم کے سامنے پیش ہوتے ہو۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب تمہارا خوف سے خون خشک ہو جاتا ہے اور تسلی کا نور تم سے رخصت ہونے کو ہوتا ہے۔ سو یہ حالت تمہاری اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب سے نور کم ہو جاتا ہے۔ اور نظر اس پر جم سکتی ہے اور صریح نظر آتا ہے کہ اب اس کا غروب نزدیک ہے۔ اس روحانی حالات کے مقابل پر نماز عصر مقرر ہوئی۔

تیسرا تغیر تم پر اس وقت آتا ہے جو اس بلا سے رہائی پانے کی بکلی امید منقطع ہو جاتی ہے مثلاً جیسے تمہارے نام فرد قرارداد جرم لکھی جاتی ہے اور مخالفانہ گواہ تمہاری ہلاکت کے لئے گزر جاتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب تمہارے حواس خطا ہو جاتے ہیں اور تم اپنے تئیں ایک قیدی سمجھنے لگتے ہو۔ سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب غروب ہو جاتا ہے اور تمام امیدیں دن کی روشنی کی ختم ہو جاتی ہیں۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز مغرب مقرر ہے۔

چوتھا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے کہ جب بلا تم پر وارد ہو جاتی ہے اور اس کی سخت تاریکی تم پر احاطہ کر لیتی ہے۔ مثلاً جبکہ فرد قرارداد جرم اور شہادتوں کے بعد حکم سزا تم کو سنا دیا جاتا ہے اور قید کے لئے ایک پولیس مین کے تم حوالے کئے جاتے ہو سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ رات پڑ جاتی ہے اور ایک سخت اندھیرا پڑ جاتا ہے۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز عشاء مقرر ہے۔

پھر جبکہ تم ایک مدت تک اس مصیبت کی تاریخی میں بسر کرتے ہو تو پھر آخر خدا کا رحم تم پر جوش مارتا ہے اور تمہیں اس تاریکی سے نجات دیتا ہے۔ مثلاً جیسے تاریکی کے بعد پھر آخر کار صبح نکلتی ہے اور پھر وہی روشنی دن کی اپنی چمک کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے۔ سو اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز فجر ہے اور خدا نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ حالتیں دیکھ کر پانچ نمازیں تمہارے لئے مقرر کیں۔ اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کے لئے ہیں۔

پس اگر تم چاہتے کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہارے اندرونی تغیرات کا ظل ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔ تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضاء و قدر تمہارے لئے لائے گا۔ پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولا کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے‘‘۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 69)

قبولیت دعا کا فلسفہ

سر سید احمد خان بانی علی گڑھ کالج دعاؤں کی قبولیت اور تاثیر کے قائل نہیں تھے۔ جیسا کہ ان کی تفسیروں اور لیکچروں اور مضامین سے ظاہر ہے۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ وہ منفرد شخصیت ہیں جنہوں نے عقل و نقل اور اپنے روحانی مشاہدات کی روشنی میں برکات الدعا جیسی لاجواب کتاب سپرد قلم فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

’’میں کہتا ہوں کہ یہی حال دواؤں کا بھی ہے۔ کیا دواؤں نے موت کا دروازہ بند کر دیا ہے یا ان کا خطا جانا غیر ممکن ہے؟ مگر کیا باوجود اس بات کے کوئی ان کی تاثیر سے انکار کر سکتا ہے؟ یہ سچ ہے کہ ہر ایک امر پر تقدیر محیط ہو رہی ہے مگر تقدیر نے علوم کو ضائع اور بے حرمت نہیں کیا اور نہ اسباب کو بے اعتبار کر کے دکھلایا بلکہ اگر غور کر کے دیکھو تو یہ جسمانی اور روحانی اسباب بھی تقدیر سے باہر نہیں ہیں۔ مثلاً اگر ایک بیمار کی تقدیر نیک ہو تو اسباب تقدیر علاج پورے طور پر میسر آ جاتے ہیں اور جسم کی حالت بھی ایسے درجہ پر ہوتی ہے کہ وہ ان سے نفع اٹھانے کے لئے مستعد ہوتا ہے۔ تب دوا نشانہ کی طرح جا کر اثر کرتی ہے۔ یہی قاعدہ دعا کا بھی ہے یعنی دعا کے لئے بھی تمام اسباب و شرائط قبولیت اسی جگہ جمع ہو جاتے ہیں جہاں ارادہ الٰہی اس کے قبول کرنے کا ہے‘‘۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 11)

پھر فرماتے ہیں:۔

’’جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔ اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔ نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بیہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک و شبہات دور کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً و حقاً خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہو جانے پر خدا تعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پُر ہو کر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہو جاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا

ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خداتعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بیشمار دولت اور مال اور اسباب تنعم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے۔ غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے۔ خداتعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا''۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

حرمت خنزیر کا فلسفہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس بات کا کس کو علم نہیں کہ یہ جانور اول درجہ کا نجاست خور اور نیز بے غیرت اور دیوث ہے۔ اب اس کے حرام ہونے کی وجہ ظاہر ہے کہ قانون قدرت یہی چاہتا ہے کہ ایسے پلید اور بد جانور کے گوشت کا اثر بھی بدن اور روح پر بھی پلید ہی ہو کیونکہ ہم ثابت کر چکے ہیں کہ غذاؤں کا بھی انسان کی روح پر ضرور اثر ہوتا ہے۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ ایسے بد کا اثر بھی بد ہی پڑے گا جیسا کہ یونانی طبیبوں نے اسلام سے پہلے ہی یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اس جانور کا گوشت بالخاصیت حیا کی قوت کو کم کرتا ہے اور دیوثی کو بڑھاتا ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 338)

نکاح کا فلسفہ

فرماتے ہیں:۔

نکاح ایک معاہدہ ہے جس میں مرد کی طرف سے مہر اور تعہد نان ونفقہ اور...... حسن معاشرت شرط ہے اور عورت کی طرف سے عفت اور پاکدامنی اور نیک چلنی اور فرمانبرداری شرائط ضروریہ میں سے ہے اور جیسا کہ دوسرے تمام معاہدے شرائط کے ٹوٹ جانے سے قابل فسخ ہو جاتے ہیں ایسا ہی یہ معاہدہ بھی شرطوں کے ٹوٹنے کے بعد قابل فسخ ہو جاتا ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ اگر مرد کی طرف سے شرائط ٹوٹ جائیں تو عورت خود بخود نکاح کے توڑنے کی مجاز نہیں ہے جیسا کہ وہ خود بخود نکاح کرنے کی مجاز نہیں بلکہ حاکم وقت کے ذریعہ سے نکاح کو توڑا سکتی ہے جیسا کہ ولی کے ذریعہ سے نکاح کو کرا سکتی ہے اور یہ کمیٔ اختیار اس کی فطرتی شتاب کاری اور نقصان عقل کی وجہ سے ہے۔ لیکن مرد جیسا کہ اپنے اختیار سے معاہدہ نکاح کا باندھ سکتا ہے ایسا ہی عورت کی طرف سے شرائط ٹوٹنے کے وقت طلاق دینے میں بھی خود مختار ہے۔ سو یہ قانون فطرتی قانون سے ایسی مناسبت اور مطابقت رکھتا ہے گویا کہ اس کی عکسی تصویر ہے کیونکہ فطرتی قانون نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ ہر یک معاہدہ شرائط قرارداد کے فوت ہونے سے قابل فسخ ہو جاتا ہے اور اگر فریق ثانی فسخ سے مانع ہو تو وہ اس فریق پر ظلم کر رہا ہے جو فقدان شرائط کی وجہ سے فسخ عہد کا حق رکھتا ہے۔ جب ہم سوچیں کہ نکاح کیا چیز ہے۔ تو بجز اس کے اور کوئی حقیقت معلوم نہیں ہوتی کہ ایک پاک معاہدہ کی شرائط کے نیچے دو انسانوں کی زندگی بسر کرنا ہے اور جو شخص شرائط شکنی کا مرتکب ہو وہ عدالت کی رو سے معاہدہ کے حقوق سے محروم رہنے کے لائق ہو جاتا ہے اور اسی محرومی کا نام دوسرے لفظوں میں طلاق ہے''۔

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 37)

پردہ کی فلاسفی

فرماتے ہیں:۔

''خدا کی کتاب میں پردہ سے یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے۔ یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو...... طریقوں کی خبر نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظری اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچا لینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا۔ اس طریق کو عربی میں غض بصر کہتے ہیں اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 344)

یہ وہ کچھ پھول ہیں جو آپ کے گلشن سے پیش کئے گئے ہیں۔ جن کی مہک سے نہ صرف اپنوں نے بلکہ بیگانوں نے بھی اپنے آپ کو معطر کیا۔ پس آپ کا علم کلام بہت ارفع و اعلیٰ ہے۔ جس کی مثال نہیں ملتی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ سند عام حاصل کر چکا ہے۔ بھلا جس کا معلم و مربی خدائے علیم و خبیر ہو اس کا مقابلہ کون کر سکتا ہے۔ آپ کا علم کلام حکمت اور معرفت سے پُر ہے۔ جوں جوں انسان اس کا مطالعہ کرتا ہے توں توں اس پر وجد کی سی کیفیت طاری ہوتی جاتی ہے اور نئے علوم کا دروازہ اس پر کھلتا جاتا ہے۔ جلسہ مذاہب عالم میں پانچ سوالات کے جوابات جو آپ نے دیئے ہیں جو اسلامی اصول کی فلاسفی کے نام سے چھپ چکے ہیں وہ دنیا سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ آپ کو اپنے بیٹے (مصلح موعود) کے بارے میں اطلاع دی گئی کہ جہاں وہ اور بہت سی صفات سے متصف ہوگا وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ چنانچہ حضرت خلیفہ ثانی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے علوم سے ایسا نوازا کہ آپ نے بھی علوم کے دریا بہا دیئے اور غیروں سے خراج تحسین حاصل کیا جبکہ ظاہری طور پر آپ نے میٹرک بھی بمشکل پاس کیا تھا۔ آپ کے دیگر خلفاء کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے علوم سے نوازا اور انہوں نے بھی اپنے اپنے وقت پر حکمت و معرفت کے دریا بہا دیئے۔ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی اپنے خطبات اور دیگر خطابات میں حکمت و معرفت کی باتیں بیان فرما رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی دین ہے جو وہ اپنے خلفاء پر کیا کرتا ہے اور کرتا رہے گا۔

مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا کا
23 واں نیشنل سالانہ اجتماع

رپورٹ: مکرم سید سعید الحسن ساجد صاحب مربی انچارج گیمبیا

اللہ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا کا 23 واں سالانہ اجتماع مورخہ 23 تا 25 دسمبر 2006ء طاہر احمدیہ سیکنڈری سکول مانسا کونکو میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ دسمبر میں گیمبیا کا موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ اس لئے اس موسم میں اجتماع کا پروگرام کامیاب رہتا ہے۔

اجتماع کی تیاری کا کام ہفتہ پہلے شروع کر دیا گیا تھا۔ گراؤنڈ اور ہال کو خوب محنت سے سجایا ہوا تھا۔ مورخہ 23 دسمبر کو اجتماع کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا خطبہ جمعہ میں خاکسار نے اجتماع کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔

نماز جمعہ اور دوپہر کے کھانے کے بعد پہلا اجلاس صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی زیر صدارت ہوا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی گورنر L.L.R تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ احمدیت نے اس ملک کو دین حق کی تعلیم سے روشناس کروایا ہے اور دنیا کے علوم سے بھی آگاہ کروایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں فخر ہے کہ وہ ایک احمدیہ سکول کے فارغ التحصیل ہیں۔ انہوں نے نصرت سیکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کرنے کو ماضی کی حسین یاد قرار دیا۔ آخر پر انہوں نے اجتماع میں بلانے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ یہاں آکر روحانی خوشی محسوس کر رہے ہیں۔

خاکسار سے مکرم گورنر صاحب نے استفسار کیا کہ آج کل آپ کا سالانہ جلسہ کہاں ہوتا ہے۔ خاکسار نے بتایا چونکہ خلیفۃ المسیح کو پاکستان کے حالات کی وجہ سے ہجرت کرنا پڑی تھی اس لئے اب ربوہ کی بجائے لندن میں جلسہ سالانہ ہوتا ہے۔ مکرم گورنر صاحب نے بتایا کہ وہ اس ہجرت سے واقف ہیں۔ جب خاکسار نے بتایا کہ اب لندن میں، مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر بنانے کی جماعت کو توفیق ملی ہے اور اب جلسہ سالانہ کیلئے ایک بہت بڑی جگہ حدیقۃ المہدی کے نام سے لی گئی ہے تو گورنر صاحب بڑے خوش ہوئے انہوں نے مزید بتایا کہ گو وہ احمدی نہیں ہیں لیکن خلفاء کا بہت احترام کرتے ہیں یہی وجہ تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا استقبال کرنے والوں میں وہ بھی شامل تھے۔ گو اس وقت وہ طالب علم تھے۔

مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے افتتاحی خطاب میں خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم صدر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد تربیتی تقاریر کا آغاز ہوا۔ خاکسار نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں، جبکہ دوسرے مقررین نے نظام وصیت اور خدام کی ذمہ داریاں پر روشنی ڈالی۔ اجتماع میں خدام کے تعلیمی اور تربیتی پروگرام نہایت دلچسپی سے سنے گئے۔ تمام خدام نے علمی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ اسی طرح ورزشی مقابلہ جات جن میں فٹبال، اتھلیٹکس وغیرہ شامل تھے۔ اجتماع کے تینوں دن تہجد باجماعت کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ اسی طرح تربیتی موضوعات پر درس القرآن و حدیث اور ملفوظات کا سلسلہ جاری رہا۔ اجتماع میں ہمسایہ ملک گنی بساؤ کا وفد بھی شامل ہوا۔ اجتماع کی خبر کو نیشنل ریڈیو اور اخبارات نے نمایاں طور پر شائع کیا۔ اجتماع کی حاضری پانچ سو سے زائد تھی۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع میں شامل ہونے والوں کو دائمی برکات سے نوازے اور ان مساعی کے نیک ثمرات عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 مئی 2007ء)

نماز میں مشغول ہو گئے

مکرم سید ودود احمد صاحب ساجد معراجکے ضلع سیالکوٹ کی ڈسپنسری کے انچارج تھے۔ مریضوں سے دلی ہمدردی رکھتے تھے۔ ایک دفعہ تشویشناک حالت میں ایک بچہ کو اس کے والدین شفاخانے لائے جو بہت مضطرب تھے۔ مرحوم کو یہ حالت دیکھ کر دلی صدمہ ہوا اور اسی وقت وضو کر کے نماز میں مشغول ہو گئے۔ سجدہ میں دعا کی یہ کیفیت ہوئی کہ چیخیں شفاخانے کے عملہ اور دیگر افراد نے سنیں۔ کچھ دیر کے بعد بچے کی حالت درست ہونا شروع ہو گئی۔ آپ نے اس وقت سجدہ سے سر اٹھایا۔ جب بچہ خطرہ کی حالت سے نکل چکا تھا۔

(الفضل 29 اپریل 1977ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70123 میں طارق محمود انجم

ولد محمد صدیق گورایا قوم جٹ پیشہ ڈرائیونگ محنت مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/160000 ڈالر کینیڈین جو قسطوں پر لیا گیا ہے۔ (2) کار اندازاً مالیتی -/5000 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود انجم۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد ولد چوہدری خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 70124 میں نعیمہ شمیم

بنت مرزا عبدالرحیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/536 ڈالر ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نعیمہ شمیم۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 70125 میں سعیدہ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 157.5 گرام مالیتی اندازاً -/2957 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد چوہدری عبدالخالق

مسل نمبر 70126 میں امۃ الباسط عظمیٰ احمد

زوجہ چوہدری نصرت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 386-670 گرام مالیتی -/6000 ڈالر (2) حق مہر -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الباسط عظمیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصرت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70127 میں نجیب پاشا چوہدری

ولد رشید احمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/800000 ڈالر کا 1/4 حصہ جس پر بینک قرض -/700000 ڈالر ہے (2) پلاٹس 2 عدد واقع راولپنڈی جن کی خریداری -/50000 روپے میں کی ہے۔ ابھی قبضہ نہیں ملا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجیب پاشا چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ

مسل نمبر 70128 میں نگہت سلطانہ

زوجہ زاہد مبین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 ڈالر جس سے -/3500 ڈالر ادا شدہ ہے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نگہت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد مبین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 70129 میں عدنان احمد جنجوعہ

ولد محمد اسلام قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد قریشی ولد قریشی احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلام والد موصی

مسل نمبر 70130 میں رانا عبدالشکور خاں

ولد چوہدری غلام قادر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/198000 ڈالر جس میں ادا شدہ رقم -/50000 ڈالر ہے بقایا بینک قرض ہے (2) از حصہ والد زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ اندازاً مالیتی -/800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عبدالشکور خاں گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار وصیت نمبر 33878 گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار مسعود وصیت نمبر 32190

مسل نمبر 70131 میں عصمت اللہ صابر

ولد محمد عبداللہ قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کشمیر کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) بینک بیلنس -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/882 ڈالر + -/5800 روپے ماہوار بصورت ویلفیئر + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ صابر۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 حیات محمد لق ولد خان ولایت لق

مسل نمبر 70132 میں فرحت احمد

بیوہ مظفر احمد ظفری (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 126 گرام مالیتی اندازاً-/2600 ڈالر کینیڈین (2) انگوٹھی Diamond مالیتی اندازاً -/300 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر ہمایوں احمد ولد مظفر احمد ظفری (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد پاشا ولد نسیم احمد طاہر

مسل نمبر 70133 میں منیر احمد اختر اعوان

ولد میاں بشیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ شعیب اعوان ولد منیر احمد اختر اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 عفی عامر اعوان ولد منیر احمد اختر اعوان

مسل نمبر 70134 میں فرخ شعیب اعوان

ولد منیر احمد اختر اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ شعیب اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد اختر اعوان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عفی عامر اعوان ولد منیر احمد اختر اعوان

مسل نمبر 70135 میں عفی عامر اعوان

ولد منیر احمد اختر اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عفی عامر اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 منیر اختر اعوان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ شعیب اعوان ولد منیر احمد اختر اعوان

مسل نمبر 70136 میں محسنہ فاروقی

بنت عبدالحئی فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے -/2750 ڈالر کینیڈین (2) حق مہر -/12000 ڈالر کینیڈین (خاوند سے علیحدگی ہو چکی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/517 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محسنہ فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی فاروقی والد موصیہ

مسل نمبر 70137 میں عبدالحئی فاروقی

ولد عبداللطیف فاروقی قوم فاروقی پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحیٰ وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 70138 میں منزہ فاروقی

زوجہ عبدالحئی فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/1000 ڈالر کینیڈین (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی فاروقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 70139 میں وسیم احمد

ولد منظور احمد قوم رندھاوا پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ -/1300 مربع فٹ مالیتی اندازاً-/275000 کینیڈین ڈالر (2) 2 عدد طلائی انگوٹھیاں مالیتی-/900 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 27713 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید جاوید ولد جلال الدین

مسل نمبر 70140 میں رفعت منظور

زوجہ وسیم احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 58 تولے مالیتی-/16000 ڈالر (2) حق مہر ادا شدہ-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت منظور۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 27713۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70141 میں فراز احمد راجپوت

ولد اعجاز احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحیٰ ولد سراج الدین۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد راجپوت والد موصی

مسل نمبر 70142 میں محمد سرور

ولد بشیر احمد قوم ورياه پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت Age Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 1 غلام الدین چانڈیو ولد یار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد

اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 70143 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد سرور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/400 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/1500 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/740 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 غلام الدین چانڈیو ولد یار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور خاوند موصیہ

مسل نمبر 70144 میں اشتیاق محمود سندھو

ولد چوہدری نصر اللہ خاں قوم جاٹ پیشہ آرٹسٹ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3591 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق محمود سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عمران احمد ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 70145 میں امتیاز احمد

ولد محمد رشید قوم جُھنگل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 70146 میں مبشر احمد خالد

ولد مبارک احمد خالد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع آسٹریلیا برقبہ 575 مربع میٹر جس کی اقساط ادا کر رہا ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ ولد محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 70147 میں خالد احمد شکور

ولد عبدالشکور دہلوی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع آسٹریلیا جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد شکور۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد محمد صدیق

مسل نمبر 70148 میں سید محمد صالح

ولد سید محمد صادق قوم ترمذی سید پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد صالح گواہ شد نمبر 1 اسامہ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ

مسل نمبر 70149 میں Asma Khan

زوجہ Omer Khan قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 100 تولہ مالیتی -/22700 آسٹریلین ڈالر (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asma Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Shahab Omer Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Usman Khan

مسل نمبر 70150 میں نیک محمد

ولد صالح محمد قوم سنگھے جٹ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/11000 آسٹریلین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیک محمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 70151 میں قمر داؤد کھوکھر

ولد صدر الدین کھوکھر (مرحوم) قوم ...... پیشہ واقف زندگی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1110 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر داؤد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام الدین چانڈیو ولد یار محمد چانڈیو

مسل نمبر 70152 میں رانا عمران محمود

ولد رانا سعید محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عمران محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان داؤد ولد محمد ذکریا داؤد۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد افضل ولد محمد خان

مسل نمبر 70153 میں زیب النساء عذرا

زوجہ منور احمد اعظم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زیب النساء عذرا گواہ شد نمبر 1 منور احمد اعظم ولد عنایت احمد۔گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ذیشان اعظم ولد منور احمد اعظم

مسل نمبر 70154 میں خالد احمد سندھو

ولد محمود احمد سندھو قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 132 کنال واقع پیلو وال نزد ربوہ اندازاً مالیتی -/3564000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 8 مرلہ واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی -/800000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ خالد احمد سندھو۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سندھو ولد محمود احمد سندھو۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 70155 میں مبشر احمد شاہین

ولد صوبیدار فضل قادر اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) رہائشی مکان ہمبرگ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے اندازاً مالیتی -/280000 یورو کا 1/2 حصہ (2) زرعی اراضی 19 ایکڑ 7 مرلے مالیتی واقع سانگرہ ربوہ مالیتی -/2300000 روپے (3) موروثی زرعی اراضی برقبہ 2/3 10 ایکڑ واقع چک نمبر 195 جٹہ ضلع تھرپارکر کا 1/5 حصہ مالیتی -/1100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ مداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبشر احمد شاہین ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد رفیق احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 70156 میں عبدالرحمٰن ناصر

ولد چوہدری نورالدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 07-9-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالرحمان ناصر بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین (مرحوم)

مسل نمبر 70157 میں ثناء اللہ کاہلوں

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 312 لیہ مالیتی اندازاً -/600000 کا روپے حصہ (اس میں والدہ 6 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ثناء اللہ کاہلوں ۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد عادل ولد محمد صادق

مسل نمبر 70158 میں کلیم اے بھٹی

ولد حمید اے بھٹی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کلیم اے بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی ولد محمد شفیع قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 حمید اے بھٹی والد موصی

مسل نمبر 70159 میں گل صدیقہ ارم اسلم

زوجہ جاوید اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے 7 ماشے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع گلشن کشمیر راولپنڈی مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔گل صدیقہ ارم اسلم ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید اسلم خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد صوفی نورداد

مسل نمبر 70160 میں قدوس طاہر

زوجہ مبشر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/4870 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قدوس طاہر ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالحفیظ

مسل نمبر 70161 میں عزیز احمد

ولد رحمت اللہ قوم...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عزیز احمد۔گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 70162 میں محمودہ رحمٰن

زوجہ نفیس الرحمان قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/11050 ڈالر (2) حق مہر -/600 ڈالر ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔محمودہ رحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ ریحان ولد نفیس الرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 70163 میں

Mohammad Habibul Quader

ولد Mohammad Jorgis Quader قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1974ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ -/2300 مربع فٹ مالیتی -/140000 ڈالر کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2680 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد حبیب القادر۔گواہ شد نمبر 1 مظہر خان ولد ڈاکٹر منیر الحق خان ۔گواہ شد نمبر 2 سید ابن بخاری ولد سید ایم سعید سلیم

مسل نمبر 70164 میں بشیر الرحمٰن شیخ

ولد شیخ خلیل الرحمٰن (مرحوم) قوم...... پیشہ فزیشن عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی 270000/- ڈالر کا 1/2 حصہ ڈاؤن پے منٹ 40000/- ڈالر بقیہ بینک قرض ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ 4554/- ڈالر ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر الرحمٰن شیخ ۔گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ چیمہ ولد ظفر اللہ چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 عبد الباسط ولد محمد بخش

مسل نمبر 70165 میں محمودہ اسلام

زوجہ سردار سراج السلام قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی 700/- پونڈ (2) حق مہر TK25000/- بنگلہ دیش۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ محمودہ اسلام ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 Feroz Alam Bhuiyon

مسل نمبر 70166 میں فاطمہ سردار اسلام

بنت سردار سراج السلام قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فاطمہ سردار اسلام۔گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 فیروز عالم Bhuiyon

مسل نمبر 70167 میں خالد احمد سعید

ولد ناصر احمد سعید قوم گجر پیشہ پرائیویٹ (مالک مکان) عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع لندن مالیتی 250000/- پونڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض 164000/- پونڈ ہے (2) فلیٹ واقع لندن مالیتی 210000/- پونڈ جس پر بینک قرض 155000/- پونڈ ہے(3) فلیٹ واقع لندن مالیتی 137000/- پونڈ جس پر بینک قرض 026000/- پونڈ ہے(4) فلیٹ واقع لندن مالیتی 215000/- پونڈ جس پر بینک قرض 135000/- پونڈ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 25920/- پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ خالد احمد سعید۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سعید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اخلاق احمد انجم ولد چوہدری عنایت علی

درخواست دعا

❁ مکرم مرزا سلیم بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی بیٹی مکرمہ حنا سلیم صاحبہ کو یرقان ہوگیا ہے ۔احباب سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کتاب "سلطنت روما کا عروج و زوال"

ایڈورڈ گبن کا شمار دنیا کے چند عظیم مؤرخین میں ہوتا ہے۔اس کی کتاب The Decline and Fall of Roman Empire (سلطنت روما کا عروج و زوال) دنیا کی ان منتخب کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔جنہوں نے پوری انسانی تہذیب پر گہرے اثرات مرتب کئے۔ یہ عظیم کتاب 27 جون 1787ء کو اپنے اختتام پر پہنچی تھی۔

ایڈورڈ گبن 27 اپریل 1737ء کو برطانیہ میں پیدا ہوا تھا۔اسے ابتداء ہی سے مطالعہ سے گہرا شغف تھا اور تاریخ اس کا پسندیدہ موضوع تھا۔ یہ 15 ؍اکتوبر 1764ء کا تذکرہ ہے۔ گبن ،روم کے قدیم کھنڈرات کی سیر کررہا تھا کہ اچانک اس کے دل میں اس عظیم تہذیب کے عروج و زوال کی داستان رقم کرنے کا خیال پیدا ہوا۔

گبن وطن لوٹا تو اس کے ذہن میں کتاب کا ایک خاکہ مرتب ہو چکا تھا۔اگلے آٹھ برسوں میں وہ اگرچہ برطانوی پارلیمنٹ کا رکن بھی رہا لیکن اس دوران بھی اس کی پوری توجہ اپنی کتاب پر رہی۔ 1776ء میں جب اس معرکۃ الآراء کتاب کی پہلی جلد اشاعت پذیر ہوئی تو نقادوں،مؤرخین اور قارئین نے اسے ایک عظیم کارنامہ قرار دیا۔ ان خیر مقدمی کلمات سے گبن کا حوصلہ بلند ہوگیا اور اس نے اپنی کتاب کی تکمیل میں دن رات ایک کردیئے۔

گیارہ برس کی محنت کے بعد 27 جون 1787ء کا تاریخی دن آیا۔جب رات کے گیارہ بجے اس نے اپنی اس تاریخی کتاب کی آخری سطور قلم بند کیں۔گبن کا یہ عظیم اور فقید المثال شاہکار چار جلدوں پر مشتمل ہے اور ہزاروں صفحات پر پھیلا ہے۔ یہ دنیا کے چند بڑے اور ضخیم کاموں میں سے ایک ہے۔روم کی ابتداء سے روم کے زوال تک کی داستان ان صفحات میں اس طرح سموئی گئی ہے کہ کوئی گوشہ تشنہ اور نامکمل محسوس نہیں ہوتا۔

گبن ایک صاحب اسلوب ادیب تھا۔اس نے یہ کتاب ایک مؤثر اور خوبصورت پیرائے میں لکھی تھی عام طور پر مؤرخین کی زبان اتنی سادہ اور مؤثر نہیں ہوتی۔

اپنی اس عظیم تصنیف میں گبن نے اپنے ذاتی علم اور تجربے کی بنیاد پر صدیوں کا سفر کیا ہے۔ یہ سفر مختلف مذاہب، مختلف تہذیبوں اور انسانی تاریخ کے انتہائی اہم مراحل کا سفر ہے۔اس سفر میں کیسے کیسے انسان اور کیسے کیسے معاشرے توجہ کا دامن کھینچتے ہیں۔اس سفر میں وہ کتنے ہی گرد آلود چہروں سے گرد جھاڑتا ہے۔ کتنے ہی نامکمل واقعات کو تکمیل کی صورت بخشتا ہے۔ کتنے ہی علوم کو سامنے لاتا ہے۔ یہ سفر صدیوں پر پھیلا ہوا ہے۔اس سفر کا اختتام 1453ء میں ہوتا ہے جب روم کا زوال مکمل ہو چکا ہوتا ہے۔

گبن نے ابن خلدون یا دوسرے عظیم مؤرخین کی طرح فلسفہ تاریخ بیان کرنے کی کوشش نہیں کی۔نہ ہی اپنے نظریہ تاریخ پر کوئی خاص کتاب یا مقالہ لکھا ہے لیکن اس کی مہتم بالشان تصنیف کا مطالعہ کرنے والا ہر باشعور قاری اس کے نظریہ تاریخ سے آشنا ہو سکتا ہے۔

اس نے اپنی کتاب میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق لکھا:۔

"ان سے پہلے کوئی پیغمبر اتنے سخت امتحان سے نہ گزرا تھا جیسا کہ محمد(ﷺ) کیونکہ منصب نبوت پر سرفراز ہوتے ہی انہوں نے اپنے آپ کو سب سے پہلے ان لوگوں کے سامنے پیش کیا جو انہیں سب سے زیادہ جانتے تھے اور جو ان کی بشری کمزوریوں سے بھی سب سے زیادہ واقف ہو سکتے تھے۔ لیکن دوسرے پیغمبروں کا معاملہ برعکس رہا کہ وہ سب جگہ، سب کے نزدیک معزز ومحترم ٹھہرے الّا یہ کہ جو انہیں اچھی طرح جانتے تھے"۔ (زوال سلطنت روما ص 108)

گبن کا انتقال 16 جنوری 1794ء کو لندن میں ہوا۔

اعلان داخلہ

❁ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔آٹو مکینک 2۔ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ
3۔ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔آٹو الیکٹریشن 2۔جنرل الیکٹریشن
3۔پلمبرنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دارالصناعۃ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2007ء ہے۔

☆ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 7 جولائی 2007ء سے ہوگا۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آچکی ہیں۔لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کرلیں۔

(انچارج دارالصناعۃ

درخواست دعا

❁ مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پورہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ امیر حسین صاحب راولپنڈی گھٹنوں میں شدید درد کی وجہ سے علیل ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا سے نوازے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جون	
طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

درخواست دعا

مکرم سید سمیع اللہ شاہ صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا چھوٹا بیٹا عمر ڈیڑھ سال گھر کی سیڑھی سے گر گیا ہے ہنسلی کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور لکھتی ہیں کہ ان کے بہنوئی محترم شیخ خالد احمد صاحب کو لندن میں ہارٹ اٹیک ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

لذت جو آپ چاہتے ہیں! سلویٰ فوڈز پیش کرتے ہیں ملاوٹ سے پاک
سرخ مرچ پاؤڈر / بریانی مصالحہ / کڑاہی گوشت مصالحہ / چاٹ مصالحہ / اسپغول
مصالحہ جات امپورٹڈ خام مال سے تیار کئے جاتے ہیں
سلویٰ فوڈ انڈسٹری
جوہر ٹاؤن لاہور
فون: 042-5178774 موبائل: 0300-8805870
طالب دعا: چوہدری انور علی

FLEXIBLE CRYSTAL EMBLEMS
& Labels, Monograms, Logos, 3D Hologram Stickers, Screen Printing, Cut- Stickers for Automobiles, Giveaways
GRAPHIC SIGNS
34-A Babar Block, New Garden Town, Lahore, Pakistan.
Ph:5888833,5888844, 5888855, Email:gspakistan@yahoo.com

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations.The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

CISCO SYSTEMS Lead The Market Through Innovative Solutions
NETWORK SOLUTIONS
CLIPSAL Every room every home
Honeywell
AXIS COMMUNICATIONS
ADC KRONE
3M
Jehanziab Ahmad (C.E.O)
Voice & Data Integration
Tel:042-5868118
5762124
Fax:042-5835572
Mob:0300-8408774
10-Saint Mary Park,Gulberg III Lahore-Pakistan

C.P.L 29-FD

ورلڈ فیبرکس
گزشتہ سال کی طرح لون میں سب سے زیادہ ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

(BCS) Bilal Consultancy Services
• Study in Colleges/universities of the world.
• Get 100% Free Education in Europe
(Last Session for free education September 2007)
• Get (PR) permanent residency in Australia after 2 years of education.
Please contact:Mr. Azhar Bilal Ch. PH: 047-6005578, 03224347064
Office Tahir Market Railway Road Rabwah

جلسہ سالانہ لندن 2007ء جلسہ سالانہ لندن 2007ء جلسہ سالانہ لندن 2007ء
جلسہ سالانہ لندن 2007ء
جلسہ سالانہ لندن جولائی 2007ء جو احباب جماعت جلسہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں ان کی سہولت کیلئے ویزہ فارم حاصل کرنے کیلئے فارم پُر کرنے کیلئے ٹکٹ حاصل کرنے کیلئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کیلئے سروسز کی طرف سے سہولت موجود ہے۔
سروسز
اپیل کرنے کی سہولت موجود ہے
آفس نمبر 2nd,24 فلور آشیانہ سنٹر رحمان آباد چوک، مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900
0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167
جلسہ سالانہ لندن 2007ء جلسہ سالانہ لندن 2007ء جلسہ سالانہ لندن 2007ء

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com